

۱۸ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ کو بعد نماز عصر ہونے والے مندفی مذاکرے کا تحریری مکتبہ

ملفوظات امیر اہل سنت (قسط: 173)

## اچھے بچوں کی خصوصیات



- 03 اذان میں اٹگوٹھے چومنا کیسا؟
- 07 فضول سوال کرنا کیسا؟
- 08 کسی کے تجسس میں پڑنا کیسا؟
- 09 آنکھیں بند کر کے دعا مانگنا کیسا؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط  
 اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

## اچھے بچوں کی خصوصیات (1)

شیطان لاکھ سستی دلائے یہ رسالہ (۹ صفحات) مکمل پڑھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰهُ معلومات کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

## دُرود شریف کی فضیلت

**فرمان** مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مجھ پر دُرودِ پاک کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا تمہارے لیے پاکیزگی کا باعث ہے۔ (2)

صَلُّوْا عَلٰى الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

## اچھے بچوں کی خصوصیات

**سوال:** اچھے بچوں کی خصوصیات کیا ہیں؟ (چھوٹی بچی، زینب بنتِ رحمت اللہ)

**جواب:** اچھے بچے وہ ہوتے ہیں جو اپنے ماں باپ کی خدمت کرتے اور ان کی ہر جائز بات مانتے ہیں۔ قرآنِ پاک پڑھتے ہیں، سات سال کے ہوں تو نماز پڑھتے، روزہ رکھتے اور اللہ اللہ کرتے رہتے ہیں۔ بہن بھائیوں سے نہیں لڑتے۔ ماں باپ سے چوری چھپے کوئی چیز کھاتے نہیں اور گھر میں جو کھانا پکا ہوتا ہے وہی کھاتے ہیں۔ وقت پر سوتے، وقت پر اٹھتے اور اپنے بستر کو خود تہ کر کے رکھتے ہیں۔ چیزوں کو ادھر ادھر رکھ دینے کے بجائے ہر چیز کو اپنی صحیح جگہ پر رکھتے ہیں۔ کسی سے کوئی بھی چیز مانگ کر نہیں کھاتے۔ جو اچھے بچے نہیں ہوتے وہ والدین سے چوری چھپے چیزیں کھاپی لیتے ہیں، یہاں تک کہ گھر میں رکھا ہوا فرش کو صاف کرنے والا کیمیکل شربت سمجھ کر پئی جاتے ہیں جس سے والدین کو بھی سخت پریشانی میں ڈال دیتے ہیں۔

1..... یہ رسالہ 18 رمضان المبارک 1441ھ بمطابق 12 مئی 2020 کو بعد نمازِ عصر ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْهَدْيَةُ

اَلْعَلِيَّةِ کے شعبہ ”ملفوظات امیر اہل سنت“ نے مرتب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظات امیر اہل سنت)

2..... مسند ابی یعلیٰ، ما اسندہ شہر بن حوشب عن ابی ہریرة، 5/584، حدیث: 6383۔

## بچوں کی اچھی تربیت کرنی چاہیے

**سوال:** جس گھر میں بچوں کے چچا اور ماموں فیملی کے ساتھ رہتے ہیں ایسے گھر میں ماں باپ اپنے بچوں کی تربیت مدنی ماحول کے مطابق کس طرح کریں؟ نیز گھر کے بڑے افراد بچوں کی تربیت کرنے میں رُکاوٹ بھی بنتے ہوں تو اس صورت میں کیا حکمت عملی اختیار کرنی چاہیے؟

**جواب:** ماں باپ نے اولاد کی تربیت تو ہر صورت میں کرنی ہے۔ موقع کی مناسبت سے حکمت عملی اختیار کرتے ہوئے پہلے گھر کے افراد کو مدنی ماحول سے متاثر کیا جائے مثلاً ان سے اچھے اخلاق سے میل جول رکھنا، نظریں جھکا کر دھیمی آواز میں بات کرنا اور ان کی بات توجہ سے سننا وغیرہ۔ اس طرح کرتے رہنے سے وہ خود ہی سوچنے پر مجبور ہو جائیں گے کہ جب سے اسے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول ملا ہے تب سے یہ بااخلاق ہو گیا ہے، یہ پہلے ہم سے ٹوٹکار سے بات کرتا تھا اور اب ”آپ“ کہہ کر بات کرتا ہے، پہلے ”ہاں آیا“ کہتا تھا اور اب ”جی لیبیک“ کہہ کر جواب دیتا ہے، پہلے ہم سے منہ چڑھا کر بات کیا کرتا تھا اور اب مسکرا کر بات کرتا ہے۔ یہ بچوں کو بھی اپنی طرح بااخلاق بنانا چاہتا ہے، یہ خیال جب گھر کے بڑوں کے ذہن میں آئے گا تو گھر والے بچوں کی تربیت کرنے میں رُکاوٹ نہیں بنیں گے۔ بعض گھر ہوتے ہیں کہ وہاں کے بڑے بچوں کی تربیت میں رُکاوٹ بنتے ہیں اور اپنی من مانی کرواتے ہیں انہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

## دُکھتی آنکھ کا پانی ناقضِ وضو ہے

**سوال:** کیا آنکھ سے نکلنے والا پانی وضو توڑ دیتا ہے؟

**جواب:** دُکھتی آنکھ سے نکلنے والا پانی ناپاک ہوتا ہے اور یہ وضو توڑ دیتا ہے۔<sup>(1)</sup> البتہ خوفِ خدا کے باعث، پیاز کاٹنے کے سبب اور آنکھ میں مٹی وغیرہ پڑ جانے کے سبب آنکھوں سے نکلنے والا پانی وضو کو نہیں توڑتا۔

## وضو کی نیتیں

**سوال:** وضو کرتے وقت کیا کیا نیتیں کی جاسکتی ہیں؟

①..... درمختار، کتاب الطہارۃ، مطلب: فی ددب مراعاة الحلات اذالم یرتکب مکروہ مذہبہ، ۱/ ۳۰۵۔

**جواب:** وضو کرنے سے پہلے یہ نیتیں کرنا بہتر ہے کہ ”میرے گناہ جھڑ جائیں گے اس نیت سے وضو کروں گا، بے وضوئی دور کرنے کے لیے وضو کروں گا، اللہ پاک کی رضا کے لیے وضو کروں گا، احکام خداوندی بجالاؤں گا۔“ وضو کے بعد تری باقی رکھنی چاہیے کہ اسے میزان میں تولا جائے گا۔<sup>(۱)</sup> وضو سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لینا چاہیے کہ وضو سے پہلے اللہ پاک کا نام لینا سنت مؤکدہ ہے۔<sup>(۲)</sup> یوں ہی وضو سے پہلے مسواک بھی کرنی چاہیے، اس کی بھی نیت کی جاسکتی ہے کہ قرآن پاک کی تلاوت اور ذکر الہی کرنے کی نیت سے مسواک کروں گا۔<sup>(۳)</sup>

### اذان میں انگوٹھے چومنا کیسا؟

**سوال:** کیا اذان دینے والا شخص اذان دیتے وقت ”أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَّسُولَ اللّٰهِ“ پر اپنے انگوٹھے چوم سکتا ہے؟

**جواب:** مؤذن اذان دیتے وقت اپنے انگوٹھے چومے گا ایسا کہیں پڑھا نہیں ہے، البتہ اذان سننے والے کے لیے انگوٹھے چومنا مستحب ہے۔<sup>(۴)</sup>

۱.....ترمذی، ابواب الطہارۃ، باب ما جاء فی التمدیل بعد الوضوء، ۱/۱۱۹، حدیث: ۵۴۔

۲.....حلی کبیر، سنن الوضوء، ص ۲۱۔

۳.....احیاء العلوم، کتاب اسرار الطہارۃ، القسم الثانی فی طہارۃ الاحداث، ۱/۱۸۲۔ احیاء العلوم، (مترجم)، ۱/۴۱۶۔

۴.....علامہ ابن عابدین شامی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: مستحب یہ ہے کہ جب اذان سننے والا پہلی شہادت سنے تو کہے: صَلَّى اللّٰهُ صَلَاتِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اور جب دوسری سنے تو دونوں انگوٹھے اپنی دونوں آنکھوں پر لگانے کے بعد کہے: قَوِّتْ عَیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ پھر یہ کہے: اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ تو حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جنت کی طرف اس کے قائم ہوں گے جیسا کہ کثر العباد اور الفتاوی الصوفیہ میں ہے اور کتاب الفردوس میں ہے کہ جس نے اذان میں اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰهِ سننے کے بعد اپنے دونوں انگوٹھوں کو بوسہ دیا تو جنت کی صفوں میں، میں اس کا قائد اور داخل کرنے والا ہوں گا۔ (برہان الحصار، کتاب الصلاة، مطلب فی کراہۃ تکرار الجماعۃ فی المسجد، ۲/۸۴) حضرت سیدنا شیخ ابو طاب کئی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِ حضرت سیدنا ابن عیینہ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک بار ۱۰ محرم الحرام کو رسول کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نماز جمعہ کی آذان کی آواز سننے کے بعد مسجد نبوی میں ایک ستون کے قریب تشریف فرما ہو گئے۔ حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِيَ اللّٰهُ عَنْہُ بھی آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے برابر بیٹھے تھے۔ مؤذن رسول حضرت سیدنا بلال حبشی رَضِيَ اللّٰهُ عَنْہُ نے اذان دینا شروع کی اور جب انہوں نے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰهِ کہا تو حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رَضِيَ اللّٰهُ عَنْہُ نے اپنے دونوں انگوٹھوں کے ناخنوں کو اپنی دونوں آنکھوں پر رکھا اور کہا: قَوِّتْ عَیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! جب حضرت سیدنا بلال حبشی رَضِيَ اللّٰهُ عَنْہُ نے اذان دے چکے تو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اے ابو بکر! جو شخص ایسا کرے جیسا تم نے کیا اللّٰهُمَّ جَلِّ اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دے گا۔ (تفسیر روح البیان، پ ۲۲، الاحزاب: ۵۷، ۷/۲۲۹)

## نماز کی فرضیت کا انکار کفر ہے

**سوال:** اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ ”فرض نماز زندگی میں ایک بار پڑھی جاتی ہے بار بار نہیں پڑھی جاتی“ تو ایسے شخص کے لیے شرعاً کیا حکم ہے؟

**جواب:** ”فرض نماز زندگی میں ایک بار پڑھی جاتی ہے بار بار نہیں پڑھی جاتی“ یہ جملہ بہت سخت ہے، نہیں کہنا چاہیے۔ اگر اس جملے سے کہنے والے کی مراد یہ ہے مثلاً کسی نے مغرب کی نماز ادا کر لی ہے، بعد میں کسی نے مغرب کی نماز کا کہا کہ نماز پڑھ لو، تب یہ جملہ کہا تو سمجھ میں آتا ہے۔ (اس موقع پر نگران شوریٰ نے فرمایا: بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں، جو نماز پڑھنا

ضروری نہیں سمجھتے، وہ صرف دن کی ایک نماز پڑھ کر یہ جملہ کہہ دیتے ہیں کہ نماز تو اللہ پاک تک پہنچنے کا ذریعہ ہے، وہ تو ہم دن کی ایک نماز کے ذریعے پہنچ گئے ہیں۔ ایسے لوگوں کو کیسے سمجھایا جائے گا؟ (امیر اہل سنت دامت بركاتہم العالیہ نے

فرمایا: اللہ پاک کا سب سے زیادہ قرب پانے والی ذات حضور اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی ہے، ان سے زیادہ اللہ پاک کے قریب اور کون ہو سکتا ہے؟ حالانکہ حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پر بھی پانچ نمازیں پڑھنا فرض تھیں۔<sup>(1)</sup> ہر عاقل بالغ

مسلمان پر دن میں پانچ وقت کی نماز پڑھنا فرض ہے۔<sup>(2)</sup> اگر کوئی نماز کی فرضیت کا انکار کرے گا تو وہ دائرۃ اسلام سے ہی خارج ہو جائے گا۔<sup>(3)</sup>

1..... سید المعصومین صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رات، رات بھر عبادات و نوافل میں مشغول اور کارِ اُمت کے لیے گریاں و ملول رہتے، نماز پڑھنا تو حضور پر فرض تھی ہی نماز تہجد کا ادا کرنا بھی حضور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر لازم بلکہ فرض قرار دیا گیا جب کہ اُمت کے لیے وہی سنت کی سنت ہے۔ حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے عرض کیا گیا کہ کچھ لوگ رُعم کرتے ہیں کہ احکام شریعت تو وصول کا ذریعہ تھے اور ہم واصل ہو گئے یعنی اب ہمیں شریعت کی کیا حاجت؟ فرمایا: ”وہ سچ کہتے ہیں، واصل ضرور ہوئے مگر کہاں تک؟ جہنم تک۔ چور اور زانی ایسے عقیدے والوں سے بہتر ہیں۔ اگر برابر برس جیوں تو فرائض و واجبات تو بڑی چیز ہیں، جو نوافل و مستحبات مقرر کر دیئے ہیں بے عذر شرعی ان میں کچھ کم نہ کروں۔“ تو خلق پر تمام راستے بند ہیں مگر وہ جو رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے نشانِ قدم کی پیروی کرے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۹/۳۸۹)

2..... درمختار، کتاب الصلاة، ۶/۲۔

3..... درمختار، کتاب الصلاة، ۸/۲۔

## روزہ دار کا Drip لگوانا کیسا؟

**سوال:** کیا Drip لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

**جواب:** Drip اور انجکشن لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، اسی طرح خون دینے اور چڑھانے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔<sup>(1)</sup>

## دورانِ طواف باتیں کرنا کیسا؟

**سوال:** بعض لوگ طواف کے دوران موبائل پر گھر والوں سے بات کر رہے ہوتے ہیں کیا ان کا ایسا کرنا درست ہے؟

**جواب:** طواف کرنا عبادت ہے۔ اس میں تو بندگانِ خدا کو رو کر دُعائیں مانگنی چاہئیں اور پیارے پیارے آقا، مکی مدنی

مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھنا چاہیے۔ دورانِ عبادت موبائل استعمال کرنا درست نہیں ہے۔ اگر گھر

والوں سے دورانِ طواف بات کریں گے تو عبادت میں دل کیسے لگے گا! عبادت تو یکسوئی سے کی جاتی ہے، اگر اس میں بھی

دُنیا داری لائیں گے تو عبادت کا نور کیسے حاصل ہو گا؟ ہاں اگر دورانِ طواف کوئی شرعی مسئلہ معلوم کرنے کی حاجت پڑ گئی

ہے تو وہ کسی عالمِ دین سے پوچھا جاسکتا ہے۔<sup>(2)</sup>

## علاج کے نام پر کھانے پینے کی چیزوں کو ضائع کرنا کیسا؟

**سوال:** بعض عاملِ حضرات اپنے پاس آنے والے مریضوں کا اس طرح علاج کرتے ہیں کہ ”کالی مرغی کی گردن کاٹ

کر کچرے میں ڈال دو، گائے کا کچا دل مریض کے سینے پر لگا کر کچرے میں ڈال دو، انڈوں کو کچرے میں پھینک دو“ اور یہ

شرط لگاتے ہیں کہ واپس پیچھے مڑ کر نہیں دیکھنا، اگر پیچھے مڑ کر دیکھو گے تو آپ کا مسئلہ حل نہیں ہو گا۔ سوال یہ ہے کہ کیا

علاج کے نام پر اس طرح کھانے کی چیزیں پھینکوانا درست ہے؟

**جواب:** وہ عملیات جو شریعت کے مطابق ہوں وہ درست ہیں اور جو عملیات شریعت کے مطابق نہ ہوں وہ ناجائز ہیں۔

کھانے پینے کی چیزوں کو ضائع کرنا گناہ کا کام ہے۔ معلوم نہیں عاملِ لوگ کہاں سے اس طرح کے علاج نکال لاتے ہیں، جس

میں کھانے پینے کی چیزوں کو پھینکنا ہوتا ہے۔ غریب لوگوں کو یہ چیزیں کھانے کے لیے نہیں مل رہی ہوتیں اور عاملِ لوگ

1۔ فتاویٰ اہلسنت (قسط 9)، ص 11 تا 9۔ 2۔ فتاویٰ رضویہ، 10/ 45۔

ان چیزوں کو کچرے میں ڈلو اور ہے ہوتے ہیں۔ بسا اوقات عورتیں بھی اس طرح کے علاج کر رہی ہوتی ہیں، اللہ پاک بہتر جانتا ہے کہ واقعی عاملہ ہوتی ہیں یا ان پر کسی جن کا سایہ آجاتا ہے تو وہ اس طرح بابا بن کر لوگوں کا علاج کر رہی ہوتی ہیں۔

## دینِ اسلام میں حدیثِ پاک کی اہمیت

**سوال:** دینِ اسلام میں احادیثِ مبارکہ کی کیا اہمیت ہے؟ (غلام مرتضیٰ، منڈی بہاء الدین)

**جواب:** دینِ اسلام میں احادیثِ مبارکہ کی بہت اہمیت ہے۔<sup>(1)</sup> قرآنِ پاک کو سمجھنا احادیثِ مبارکہ پر موقوف ہے مثلاً قرآنِ پاک میں نماز کی فرضیت کا بیان ہے جبکہ فرائض، وتر اور دیگر واجبات کی جو رکعتیں ہم پڑھتے ہیں، ان کا ثبوت اور پڑھنے کا طریقہ احادیثِ مبارکہ میں ہے۔

## بغداد میں کتنے مزارات ہیں؟

**سوال:** بغداد شریف میں کتنے مزارات ہیں؟

**جواب:** بغداد بہت بڑا شہر ہے، وہاں کے مزارات کو شمار کرنا مشکل کام ہے، لوگ مُردم شماری تو کرتے ہیں لیکن مزارات کو کوئی شمار نہیں کرتا۔ بغداد شریف میں بہت بڑے بڑے قبرستان ہیں مثلاً زبیدہ قبرستان، الغزالی قبرستان وغیرہ وغیرہ۔

1..... اسلام میں کلامِ اللہ (قرآن) کے بعد کلامِ رسولِ اللہ (حدیث) کا درجہ ہے۔ کیوں نہ ہو کہ اللہ کے بعد رسولُ اللہ کا مرتبہ ہے۔ قرآن گویا یس کی بتی ہے اور حدیث اس کی رنگین چٹنی، جہاں قرآن کا نور ہے وہاں حدیث کا رنگ ہے۔ قرآن سمندر ہے حدیث اس کا جہاز، قرآن موتی ہیں اور مضامین حدیث ان کے غواص، قرآن اجمال ہے حدیث اس کی تفصیل، قرآن روحانی طعام ہے حدیث رحمت کا پانی کہ پانی کے بغیر نہ کھانا تیار ہو نہ کھایا جائے، حدیث کے بغیر نہ قرآن سمجھا جائے نہ اس پر عمل ہو سکے۔ قدرت نے ہمیں داخلی خارجی دونوں کا محتاج کیا ہے۔ نور بصر کے ساتھ نورِ قمر وغیرہ بھی ضروری۔ اندھے کے لیے سورج بے کار، اندھیرے میں آنکھ بے فائدہ۔ ایسے ہی قرآن گویا سورج ہے حدیث گویا مومن کی آنکھ کا نور یا قرآن ہماری آنکھ کا نور ہے اور حدیث آفتابِ نبوت کی شعاعیں، کہ ان میں سے اگر ایک بھی نہ ہو تو ہم اندھیرے میں رہ جائیں۔ اسی لیے ربِّ العالمین نے قرآن کو کتاب فرمایا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نور۔ ﴿قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ﴾ (پ 6، المائدہ: 15)۔ ترجمہ کنز الایمان: بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا۔ یقین کرو کہ کتاب اللہ خاموش قرآن ہے اور رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی شریف بولتا ہو قرآن۔ وہ قال ہے یہ حال۔ حضور کی ہر اقرآنی آیت کی تفصیل ہے۔ (مراۃ المناجیح، 1/2)

## فضول سوال کرنا کیسا؟

**سوال:** سوال برائے سوال کرنا کیسا ہے؟ (1)

**جواب:** سوال برائے سوال کرنا فضول کام ہے، فضول سوال کرنے کے بجائے علمی سوال کیا جائے جس سے کسی کے علم میں فائدہ ہو۔ (2) کئی سوالات ایسے بھی کیے جاتے ہیں جو اصلاً سوال بنتے ہی نہیں۔ لوگ پھر بھی اپنے مزے کے لیے اس طرح کے سوالات کرتے ہیں۔ اب اس طرح کے سوالات کرنے والوں کی نیت کیا ہوتی ہے یہ اللہ پاک ہی بہتر جانتا ہے۔ (اس موقع پر نگرانِ شوریٰ نے فرمایا:) بسا اوقات خود ہمارے اپنے ایسے مسائل ہوتے ہیں جن کی طرف ہماری توجہ نہیں ہوتی کہ ان کا حل معلوم کر لیا جائے، یوں ہی کئی عبادات ایسی ہیں جن کا ہمیں علم نہیں ہوتا، ان کے بارے میں سوال کرنا زیادہ بہتر ہے، سوال کرنے سے علم میں مزید ترقی بھی ہوتی ہے۔

## عالم اور صوفی میں فرق

**سوال:** عالم وین اور صوفی میں کیا فرق ہے؟

**جواب:** عالم کی تعریف تو کتابوں میں ملتی ہے (3) مگر جہاں تک صوفی کی تعریف کا تعلق ہے تو کتابوں میں اس کی تعریف

- 1..... یہ سوال شعبہ ملفوظات امیر اہل سنت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیر اہل سنت دامت بركاتہم تعالیٰہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظات امیر اہل سنت)
- 2..... سوال کرنا علم حاصل ہونے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عظیم ہے: علم خزانے ہیں اور ان خزانوں کی چابی سوال کرنا ہے تو تم سوال کرو، انہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے، کیونکہ سوال کرنے کی صورت میں چار لوگوں کو اجر دیا جاتا ہے: (1) سوال کرنے والے کو (2) سکھانے والے کو (3) سننے والے کو (4) ان سے محبت رکھنے والے کو۔ (الفقیہ والمفتی، باب فی السؤل والجواب وما يتعلق بیہما... الخ، ۲/۶۱، حدیث: ۶۹۳) ایک اور حدیث پاک میں ارشاد فرمایا: اچھا سوال کرنا نصف علم ہے۔ (معجم اوسط، باب اللیبر، من اسمہ محمد، ۱۰۸/۵، حدیث: ۶۷۴۴) البتہ کثرت سوال اور فضول سوالات کرنے کی حدیث پاک میں ممانعت ہے چنانچہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس معاملے میں مجھے چھوڑ دو جس میں، میں تمہیں چھوڑ دوں۔ بے شک! تم سے پہلے لوگوں کو کثرت سوال اور اپنے نبیوں سے اختلاف نے ہلاک کر دیا۔ پس جب میں تمہیں کسی چیز سے منع کروں تو اس سے بچو اور جب کسی بات کا حکم دوں تو اسے اپنی طاقت کے مطابق بجالاؤ۔ (بخاری، کتاب الاعتصام، باب الاعتقاد بلسن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ۴/۵۰۲، حدیث: ۷۴۸۸)
- 3..... اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: عالم کی تعریف یہ ہے کہ عقائد سے پورے طور پر آگاہ ہو اور مستقل (یعنی ان عقائد پر مضبوطی کے ساتھ قائم بھی) ہو اور اپنی ضروریات (پیش آنے والے مسائل) کو (اسلامی) کتاب سے نکال سکے بغیر کسی کی مدد کے۔

(ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص ۵۸)



کہیں پڑھی نہیں۔ البتہ جو شخص شریعت کا پابند ہوتا ہے اسے صوفی کہا جاتا ہے۔ ہمارے عُرف میں بعض جاہلوں کو بھی صوفی کہہ دیتے ہیں حالانکہ ان کی داڑھی بھی مکمل نہیں ہوتی۔ صوفی ہونے کے لیے عوام میں نیک مشہور ہونا شرط نہیں ہے، جو نیک ہے وہ صوفی بھی ہو ضروری نہیں۔ ہاں دلی کے لیے عالم ہونا شرط ہے۔ اولیائے کرام رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِمْ کو صوفی کہنے میں حرج نہیں ہے۔ موجودہ زمانے میں مذہبی لوگوں کو بھی صوفی کہا جاتا ہے، بیرون ملک میں دعوتِ اسلامی کے اسلامی بھائیوں کو صوفی کہا جاتا ہے، اس کا تجربہ نگرانِ شوریٰ کو ہو گا یہ بیرون ملک جاتے رہتے ہیں۔ (اس موقع پر نگرانِ شوریٰ نے فرمایا:) آپ نے بجا فرمایا ہے، دعوتِ اسلامی کو بیرون ملک میں نیکی کی دعوت دینے اور اچھا سلوک کرنے کی بنا پر صوفی کہا جاتا ہے۔ جب ہم نیکی کی دعوت دینے کے لیے انہیں اپنے قریب بلاتے ہیں تو وہ لوگ ہمارے قریب آجاتے ہیں، ہم سے نیکی کی دعوت سنتے اور اسے قبول بھی کرتے ہیں اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کافی لوگ دائرہ اسلام میں بھی داخل ہو جاتے ہیں۔ (اس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) ذرا اصل تصوف کی مختلف تعریفات کی گئی ہیں، جو ان تعریفات پر گہرا اثرتا ہے مثلاً جس کا ظاہر کے ساتھ ساتھ باطن بھی اس طرح پاک ہو کہ اس کے دل میں کسی کے لیے بغض و کینہ وغیرہ نہ ہو تو اسے صوفی کہا جاتا ہے۔

## کسی کے تجسس میں پڑنا کیسا؟

**سوال:** لوگ ایک دوسرے کی جاسوسی میں لگے ہوتے ہیں، کیا یہ دُرست ہے؟ (عبد الکریم، اسٹریلیا)

**جواب:** ایک دوسرے کی جاسوسی میں لگے رہنا شرعاً منع ہے، اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: ﴿اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَّلَا يَخْتَبُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا﴾<sup>(1)</sup> ترجمہ کنز الایمان: بے شک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور عیب نہ ڈھونڈو اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ (اس موقع پر نگرانِ شوریٰ نے فرمایا:) دُنیا کا کوئی بھی شخص یہ نہیں چاہے گا کہ اس کے ذاتی معاملات میں کوئی دوسرا شخص دخل اندازی کرے۔ کچھ لوگ عوام کے لیے پیشوا کی حیثیت رکھتے ہیں، لوگ ان کی زندگی کے تمام معاملات کی جاسوسی میں لگے رہتے ہیں کہ وہ کس طرح کھاتے، پیتے، سوتے اور جاگتے ہیں؟ بسا اوقات ان شخصیات میں سے کوئی شخصیت اپنے گھر والوں کے ساتھ ہوتی ہے تو وہاں پر بھی لوگ اس کی جاسوسی کرنا نہیں چھوڑتے، ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

## سڑک پر گھومنے والے بچوں سے مہنگے دام میں چیز خریدنا کیسا؟

**سوال:** بعض جگہ چھوٹے چھوٹے بچے چیزیں فروخت کر رہے ہوتے ہیں مثلاً ایک چیز بازار میں 30 روپے کی ہے تو وہ اسی چیز کو 50 روپے میں فروخت کر رہے ہوتے ہیں، کچھ لوگ ان سے پیار و محبت میں 30 والی چیز 100 روپے میں بھی خرید لیتے ہیں جبکہ بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ یہ چیز تو 30 روپے کی ہے اور تم 50 روپے کی فروخت کر رہے ہو، اس پر ان سے بحث کرنا شروع کر دیتے ہیں، یہ ارشاد فرمادیتے ہیں کہ ہمارا ان بچوں کے ساتھ خرید و فروخت کا معاملہ کیسا ہونا چاہیے؟

**جواب:** اس طرح کی چیزیں فروخت کرنے والے عموماً غریب نہیں ہوتے بلکہ آج کے دور میں یہ بھیک مانگنے کا اسٹائل ہے۔ یہ لوگ پروفیشنل ہوتے ہیں، پہلے یہ لوگ ایک روپے کی مچس بیچا کرتے تھے اور لوگ ان کی غربت دیکھ کر 10 یا 20 روپے میں اس ایک روپے کی مچس کو خریدا کرتے تھے۔ بعض بھکاری اپنی جھوٹی معذوری کو تحریر کر کے ایک کاغذ تیار کر لیتے ہیں، پھر اس کاغذ کو دکھا دکھا کر لوگوں سے بھیک لیتے ہیں۔ یہ World سطح پر بھکاری مافیا کہلاتی ہے۔ بہر حال اگر کسی کی اپنی 30 روپے میں خریدی ہوئی چیز ہے اور وہ بغیر دھوکا دیئے اس چیز کو 50 روپے میں فروخت کر رہا ہے اس بارے میں کلام نہیں ہے۔

## آنکھیں بند کر کے دُعا مانگنا کیسا؟

**سوال:** کیا آنکھیں بند کر کے دُعا مانگ سکتے ہیں؟

**جواب:** دُعا میں آنکھیں بند کرنا منع نہیں ہے۔ آنکھیں بند کر کے اگر دُعا مانگنے میں خشوع و خضوع حاصل ہوتا ہے تو آنکھیں ضرور بند کرنی چاہئیں۔

## منہ بولی بہن سے نکاح کا حکم

**سوال:** کیا منہ بولی بہن سے نکاح ہو سکتا ہے؟

**جواب:** جی ہاں! منہ بولی بہن سے نکاح ہو سکتا ہے جبکہ کوئی اور وجہ نکاح حرام ہونے کی نہ پائی جائے۔ صرف منہ بولی بہن کہنے سے وہ حقیقتاً بہن نہیں بن جاتی۔

## فہرست

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
5	علاج کے نام پر کھانے پینے کی چیزوں کو ضائع کرنا کیسا؟	1	دُرود شریف کی فضیلت
6	دینِ اسلام میں حدیثِ پاک کی اہمیت	1	ایچھے بچوں کی خصوصیات
6	بغداد میں کتنے مزارات ہیں؟	2	بچوں کی اچھی تربیت کرنی چاہیے
7	فضول سوال کرنا کیسا؟	2	دکھتی آنکھ کا پانی ناقض و ضوے
7	عالم اور صوفی میں فرق	2	وضو کی نیتیں
8	کسی کے تجسس میں پڑنا کیسا؟	3	اذان میں اٹلوٹھے چومنا کیسا؟
9	سڑک پر گھومنے والے بچوں سے مہنگے دام میں چیز خریدنا کیسا؟	4	نماز کی فرضیت کا انکار کفر ہے
9	آنکھیں بند کر کے دُعا مانگنا کیسا؟	5	روزہ دار کا Drip لگوانا کیسا؟
9	منہ بولی بہن سے نکاح کا حکم	5	دورانِ طواف باتیں کرنا کیسا؟

## ماخذ و مراجع

کلامِ الہی	کلامِ الہی	قرآن مجید
مصنف / مؤلف / متوفی	مصنف / مؤلف / متوفی	کتاب کا نام
مکتبہ المدینہ کراچی ۱۳۳۲ھ	مکتبہ المدینہ کراچی ۱۳۳۲ھ	کتب الایمان
دار احیاء التراث العربی بیروت	دار احیاء التراث العربی بیروت	روح البیان
دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ	بخاری
دار الفکر بیروت ۱۴۱۲ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۲ھ	ترمذی
دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ	معجم اوسط
دار الکتب العلمیہ بیروت	دار الکتب العلمیہ بیروت	مسند ابی یعلیٰ
ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور	مرآۃ المناجیح
دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ	دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ	احیاء علوم الدین
مکتبہ در سعادت	مکتبہ در سعادت	حلی کبیر
دار ابن الجوزی، ۱۴۲۸ھ	دار ابن الجوزی، ۱۴۲۸ھ	الفتیہ و المتفقہ
دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ	رد المحتار
دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ	رد المحتار
رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۲ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۲ھ	فتاویٰ رضویہ
مکتبہ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ	مکتبہ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ	ملفوظات اعلیٰ حضرت
مکتبہ المدینہ کراچی	مکتبہ المدینہ کراچی	فتاویٰ اہل سنت، (قسط 9)

